علم میراث
ڈاکٹر حافظ انس نضر

سورۃ النساء، آیت نمبر 12، 176 [بہن بھائی کا حصہ]

ماڈیول ۷

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَٰجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ ٱلرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۚ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۚ
وَلَهُنَّ ٱلرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ ٱلثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم ۚ مِّنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِن كَانَ
رَجُلٌ يُورَثُ كَلَٰلَةً أَوِ ٱمْرَأَةٌ وَلَهُۥٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَٰحِدٍ مِّنْهُمَا ٱلسُّدُسُ ۚ فَإِن كَانُوٓا۟ أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى ٱلثُّلُثِ ۚ مِنۢ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ

اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو اس کا آدھا حصہ تمہیں ملے گا اگر وہ بے اولاد ہوں ' ورنہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکہ کا ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہے جبکہ وصیت جو انہوں نے کی ہو پوری کردی جائے اور قرض جو انہوں نے چھوڑا ہو ادا کردیا جائے۔ اور وہ تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی کی حقدار ہوں گی۔ اگر تم بے اولاد ہو ' ورنہ صاحب اولاد ہونے کی صورت میں ان کا حصہ آٹھواں ہوگا۔ بعد اس کے کہ جو وصیت تم نے کی ہو وہ پوری کردی جائے اور جو قرض تم نے چھوڑا ہو وہ ادا کردیا جائے۔" اور اگر وہ مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم ہو رہی ہے کلالہ ہو (بے اولاد بھی ہو اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں) مگر اس کا ایک بھائی یا بہن موجود ہو تو بھائی بہن ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اور اگر بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو تو کل ترکہ کے ایک تہائی میں وہ سب شریک ہوں گے۔ جب کہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کردی جائے اور قرض جو میت نے چھوڑا ہو ادا کردیا جائے بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو۔ یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ دانا و بینا اور نرم خو ہے [سورۃ النساء: ۱۲]

تِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ- وَمَن
يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُۥ يُدْخِلْهُ نَارًا خَٰلِدًا فِيهَا وَلَهُۥ عَذَابٌ مُّهِينٌ

یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان باغوں میں جو ہمیشہ رہیں گے۔اور یہی بڑی کامیابی ہے۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔اور اس کیلئے رسوا کن سزا ہے۔

[سورة النساء: ۱۳ - ۱۴]

يَسۡتَفۡتُونَكَ قُلِ ٱللَّهُ يُفۡتِيكُمۡ فِي ٱلۡكَلَٰلَةِۚ إِنِ ٱمۡرُؤٌاْ هَلَكَ لَيۡسَ لَهُۥ وَلَدٞ وَلَهُۥٓ أُخۡتٞ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ إِن لَّمۡ
يَكُن لَّهَا وَلَدٞۚ فَإِن كَانَتَا ٱثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا ٱلثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَۚ وَإِن كَانُوٓاْ إِخۡوَةٗ رِّجَالٗا وَنِسَآءٗ فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ ٱلۡأُنثَيَيۡنِۗ يُبَيِّنُ
ٱللَّهُ لَكُمۡ أَن تَضِلُّواْۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمُۢ

لوگ تم سے کلالہ کے معاملے میں فتوی پوچھتے ہیں ، کہو اللہ تمہیں فتوی دیتا ہے ، اگر کوئی شخص بے اولاد مر جائے اور اس کی ایک بہن ہو تو وہ اس کے ترکہ میں سے نصف پائے گی اور اگر بہن بے اولاد مر جائے تو بھائی اس کا وارث ہوگا۔ اگر میت کی وارث دو بہنیں ہوں تو وہ ترکے میں سے دو تہائی کی حقدار ہوں گی اور اگر بھائی اور بہنیں ہوں تو عورتوں کا اکہرا اور مردوں کا دوہرا حصہ ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

[سورۃ النساء: ۱۷۶]

کلالہ

وہ مرد یا عورت جس کی [وارث] اولاد نہ ہو،نہ ہی باپ دادا ہوں،فروع میں کوئی نہ ہو اور اصول میں مرد نہ ہو۔[نواسہ نواسی ہوں یا پوتی کی اولاد ہو اس سے فرق نہیں پڑتا۔]

کلالة: من لا والد له ولا ولد

اصحاب الفرائض کے حصص اور ان کی شرائط - اخیافی بہن بھائی

اخیافی بہن بھائی:

سدس: میت کلالہ ہو (وگرنہ محروم ہونگے)، وہ اکیلے ہوں۔

ثلث: میت کلالہ، وہ زیادہ ہوں۔

اصحاب الفرائض کے حصص اور ان کی شرائط - سگے اور علاتی بہن بھائی

بہن:

نصف: میت کلالہ ہو، وہ اکیلی ہو۔

ثلثان: میت کلالہ ہو، بہنیں ایک سے زیادہ ہوں اور بھائی (معصّب) نہ ہو۔

اصحاب الفرائض کے حصص اور ان کی شرائط - سگے اور علاتی بہن بھائی

علاتی بہن:

نصف: میت کلالہ ہو، حقیقی بہن بھائی نہ ہوں، وہ اکیلی ہو۔

ثلثان: میت کلالہ ہو، حقیقی بہن بھائی نہ ہوں، علاتی بہنیں ایک سے زیادہ ہوں اور علاتی بھائی (معصّب) نہ ہو۔

سدس: نصف لینے والی حقیقی بہن ہو، علاتی بھائی نہ ہو۔

قرآنی حصّوں (نصف، ربع، ثمن، ثلثان، ثلث اور سدس) کے حامل اصحاب الفرائض (خلاصہ)

آدھا: شوہر، بیٹی، پوتی، بہن، علاتی بہن

چوتھائی: شوہر، بیوی، بیویاں

دوتہائی: بیٹیاں، پوتیاں، بہنیں، علاتی بہنیں

چھٹا: ماں، باپ، جد صحیح، جدۂ صحیحہ، پوتی، پوتیاں، علاتی بہن، بہنیں، اخیافی بہن بھائی

مثالیں